9211 - یوم الجمعہ کے فضائل

سوال

باقی ایام سے جمعہ کے دن کو کیا امتیازی حیثیت حاصل ہے، اور یہ امتیاز کیوں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یوم الجمعہ کے بہت سے فضائل اور امتیازات ہیں، اللہ تعالی نے باقی ایام پر جمعہ کو عظیم فضیلت دی ہے.

ابو ہریرہ اور حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی نے ہم سے پہلے لوگوں جمعہ سے دور رکھا، تو یہودیوں کے لیے ہفتہ کا دن، اور عیسائیوں کے لیے اتوار کا دن تھا، اللہ تعالی ہمیں لایا تو اس نے ہمیں جمعہ کے روز کی ہدایت دی اور جمعہ اور پھر اس کے بعد ہفتہ اور اس کے بعد اتوار رکھا، اور اسی طرح روز قیامت بھی وہ ہمارے پیچھے ہونگے، ہم دنیا میں آخری ہیں، اور قیامت کے روز پہلے ہونگے، جن کا سب مخلوق سے قبل فیصلہ ہو گا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (856).

قاضی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ: اللہ تعالی نے ان پر بغیر کسی تعیین کے جمعہ کی تعظیم فرض کی اور ان کے اجتہاد پر چھوڑ دیا تا کہ وہ اس میں اپنی عبادت اور شریعت کا اہتمام کریں، تو اس کی تعیین میں ان کے اجتہاد میں اختلاف پیدا ہو گیا اور اللہ تعالی نے اس کی ہدایت نہ دی، اور اللہ تعالی نے اسے واضح اور بیان کے ساتھ اس امت پر فرض کر دیا، اور ان کے اجتہاد پر نہیں چھوڑا تو اس طرح وہ اس کی فضیلت کے حصول میں کامیاب ہو گئے.

ان کا کہنا ہے: بیان کیا جاتا ہے کہ: موسی علیہ السلام آئے اور انہیں جمعہ کا حکم دیا اور انہیں اس کی فضیلت بتائی تو انہوں نے ان سے مناظرہ کیا کہ ہفتہ کا دن افضل ہے، تو موسی علیہ السلام کو کہا گیا: انہیں چھوڑ دیں.

قاضی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اور اگر یہ منصوص ہوتا تو اس میں ان کا اختلاف صحیح نہ تھا، بلکہ وہ کہتے: اس میں انہوں نے اختلاف کیا، میں کہتا ہوں: یہ ممکن ہے کہ انہیں اس کا صریحا حکم دیا گیا ہو، اور بعینہ اس پر نص

ہو تو اس میں انہوں نے اختلاف کیا ہو کہ کیا اس کی تعیین لازم ہے یا اسے بدلا جا سکتا ہے ؟ اور انہوں نے اسے بدل لیا ہو، اور بدلنے میں غلطی کر لی ہو. اھـ

اور اس میں بھی کوئی تعجب کی بات نہیں کہ ان کے لیے بعنیہ جمعہ کا ذکر کیا گیا ہو اور پھر وہ مخالف کرنے لگیں.

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ کیسے نہیں ہو سکتا، حالانکہ وہی یہ کہنے والے ہیں: ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی. !! اھـ

اوس بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تمہارے ایام میں سے افضل ترین یوم جمعہ ہے، اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اور اسی میں انہیں موت آئی، اور اسی روز صور پھونکا جائیگا اور اسی میں بے ہوشی طاری ہو گی، لہذا اس روز کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درور مجھ پر پیش کیا جاتا ہے.

تو صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارا درور کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی میں مل چکے ہونگے؟

تور سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کے جسم کھانے کو حرام کر رکھا ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (1047) ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود کی تعلقات (4 / 273) میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود (925) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سورج طلوع ہونے والے ایام میں سب سے بہترین جمعہ کا روز ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اور اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اور اسی روز وہاں سے نکالے گئے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1410).

مندرجہ بالا احادیث میں جمعہ کی فضیلت کے بعض اسباب بیان کیے گئے ہیں:

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: ظاہر یہی ہے کہ یہ معدود اور چند فضائل اس کی فضیلت ذکر کرنے کے لیے نہیں، کیونکہ آدم علیہ السلام کا جنت سے نکالا جانا، اور قیامت کا قائم ہونا، فضیلت میں شمار نہیں ہوتا، بلکہ یہ تو اس روز واقع ہونے والے بعض عظیم امور میں سے ہیں، اور یا پھر وہ ہیں ابھی وقوع پذیر ہونگے، تا کہ اس روز بندہ اللہ تعالی کی رحمت کے حصول اور اس کے غضب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اعمال صالحہ کرنے کے لیے تیار ہو، یہ قاضی رحمہ اللہ کی کلام تھی.

اور ابو بکر بن العربی اپنی کتاب: ترمذی کی شرح الاحوذی میں لکھتے ہیں:

یہ سب فضائل ہی ہیں، آدم علیہ السلام کا جنت سے نکلنا ذریت اور اس عظیم نسل، اور رسل و انبیاء اور صالحین اور اولیاء کے وجود کا سبب ہے، آدم علیہ السلام کو جنت سے راندہ درگاہ اور دھتکار کر نہیں نکالا گیا، بلکہ کچھ حاجات اور ضروریات پوری کرنے کے لیے نکالا گیا، پھر وہ جنت میں واپس چلے جائینگے.

اور قیامت کا قائم ہونا اس کا سبب انبیاء و صالحین اور اولیاء وغیرہ کو جلد بدلہ دینے اور ان کی عزت و تکریم اور شرف کے اظہار کا سبب ہے، اور اس حدیث میں باقی سارے ایام پر یوم الجمعہ کو فضیلت اور امتیاز حاصل ہے. اھـ

ابو لبابہ بن عبد المنذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعة المبارك سب ایام کا سردار ہے، اور اللہ تعالی کے ہاں ان ایام میں عظیم دن ہے، اور اللہ تعالی کے ہاں یہ دن عید الفطر اور عید الاضحی سے بھی عظیم ہے، اس میں پانچ خصلتیں اور امتیازات ہیں:

اللہ تعالی نے اس روز آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اور اسی روز آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا گیا، اور اسی روز آدم علیہ السلام فوت ہوئے، اور اس روز میں ایك ایسا وقت اور گھڑی ہے جس میں بندہ اللہ تعالی سے جو بھی مانگتا ہے اللہ تعالی اسے عطا فرماتا ہے، جب کہ حرام کا سوال نہ کیا جائے، اور اسی روز قیامت قائم ہو گی، مقرب فرشتے، اور آسمان و زمین اور ہوائیں، اور پہاڑ اور سمندر یہ سب جمعہ کے روز سے ڈرتے ہیں"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2279) میں اسے حسن کہا ہے.

سندھی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" جمعہ کے روز سے ڈرتے ہیں " یعنی اس میں قیامت کے قائم ہونے سے، اور اس میں یہ بھی ہے کہ ساری مخلوقات بعنیہ ایام کا علم رکھتی ہیں، اور انہیں علم ہے کہ قیامت جمعہ کے دن قائم ہو گی. اھـ

اس روز کے فضائل میں درج ذیل بھی ہیں:

1 ـ اس روز سب سے افضل نماز نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالی کے ذکر کی طرف دوڑے آؤ اور خرید وفرخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو **الجمعۃ** (9).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تك ان كے درمیان (گناہوں) کا کفارہ ہے، جب تك كبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (233).

2 ـ جمعہ کے روز نماز فجر باجماعت ادا کرنا پورے ہفتہ میں بندے کی ادا کردہ نمازوہ سے بہتر ہے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی کے ہاں افضل ترین نماز جمعہ کے روز باجماعت نماز فجر کی ادائیگی ہے "

اسے بیھقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (1119) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

جمعہ کے روز نماز فجر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس روز نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ السجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الانسان پڑھی جاتی ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز نماز فجر کی پہلی رکعت میں الم تنزیل اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئا مذکورا تلاوت کی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (851) صحیح مسلم حدیث نمبر (880).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

کہا جاتا ہے کہ: ان سورتوں کی تلاوت میں حکمت یہ ہے کہ: ان دو سورتوں میں آدم علیہ السلام کی پیدائش اور روز

قیامت کے احوال کا ذکر اور اس کی طرف اشارہ ہے، کیونکہ یہ جمعہ کے روز ہوا اور اس کا وقوع بھی اسی روز ہو گا. اھـ

3 ـ جو شخص جمعہ کے روز یا جمعہ کی رات فوت ہو جائے اللہ تعالی اسے قبر کے فتنہ سے محفوظ رکھتا ہے.

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو مسلمان شخص بھی جمعہ کے روز یا جمعہ کی رات فوت ہو اللہ تعالی اسے قبر کے فتنہ سے محفوظ رکھتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1074) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے " احکام الجنائز صفحہ نمبر (49 ـ 50) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

جمعہ المبارك کے دن کے یہ چند ایك فضائل تھے جو بیان کیے گئے ہیں اللہ تعالی ہمیں اپنی خوشنودی و رضا کے کام کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .